

## 40147-فرقہ اباضیہ اور بدعتی کے پیچے نماز ادا کرنا

سوال

اباضی فرقہ کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے، اور کیا یہ صحیح ہے کہ ابن بازرحمہ اللہ تعالیٰ نے اس فرقہ کو کافر قرار دیا ہے؟

یہاں ہم امر کیہ جہاں مختلف فرقے ہیں جن میں زیدی، شیعہ بھی شامل ہیں کیا ہم مسجد میں کسی ایک کو امامت کی اجازت دیں، اور ان کے پیچے نماز ادا کر لیں، یا کہ یہ اہل سنت کو ہی ملنی چاہیے

؟

پسندیدہ جواب

اباضی ایک گمراہ فرقہ ہے، جیسا کہ مستقل فتویٰ کمیٹیٰ کے فتاویٰ جات میں بیان کیا گیا ہے، ذیل میں اس فتویٰ کو بیان کرتے ہیں :

سوال :

کیا اباضی فرقہ گمراہ اور خوارج میں شامل ہوتا ہے؟

اور کیا ان کے پیچے نماز ہو جاتی ہے؟

کمیٹیٰ کا جواب تھا :

وحدة والصلة والسلام علی رسولہ وآلہ وصحبہ...

اما بعد :

اباضی فرقہ گمراہ فرقوں میں سے ہے، کیونکہ ان میں بغاوت و عداوت اور عثمان بن عفان، اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلاف خروج پایا جاتا ہے، اور ان کے پیچے نماز ادا کرنا جائز نہیں.

اللہ تعالیٰ جی تو فینت بختشے والا ہے.

دیکھیں : فتاویٰ الجیہ الدائیرۃ للجوث العلمیہ والافتاء فتویٰ نمبر (6935)

اباضی فرقہ کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (11529) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اس فرقہ کو کافر کرنے متعلق شیخ ابن بازرحمہ اللہ تعالیٰ کی کلام سے ہم واقعہ نہیں.

شیعہ کے پیچے نماز ادا کرنے کے حکم کے متعلق آپ سوال نمبر (20093) کا جواب دیکھیں.

اور کفریہ بدعاۃ کے مرتبک افراد کو امامت جیسا منصب نہیں دینا پڑتا ہے، کیونکہ سب اہل علم کے ہاں ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی، اور اس لیے بھی کہ وہ توبائیکاٹ اور ڈانٹ ڈپٹ کے اہل ہیں نہ کہ انہیں امامت جیسے منصب کے لیے آگے کیا جاتے، اور پھر انہیں نماز کے لیے آگے کرنے سے جاہل قسم کے لوگ دھوکہ کا کر انہیں اچھا شمار کر گیں۔

کفریہ بدعت یہ ہے : مثلاً قرآن مخلوق ہونے کا عقیدہ رکھنا، اور جنت میں مومنوں کے لیے اپنے رب کا دیدار کرنے کی نفی کا عقیدہ، اور مرتبک کبیرہ کا کافر کرنا، یا اسے ابدی جسمی شمار کرنا، اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو کافر کرنا، یا تحریف قرآن یا آئمہ کرام کے متعلق علم غیب کا عقیدہ رکھنا، یا مردوں سے مدد طلب کرنا، اس کے علاوہ کفر و شرک کی دوسری سب صورتیں۔

اس بدعت کے علاوہ جس کی بدعت کفریہ نہ ہوا س لیے کہ غیر کفریہ بدعتی کے پیچھے نماز صحیح ہے۔

**مستقل فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات میں درج ذیل سوال آیا ہے :**

**سوال :**

کیا بدعتی امام کے پیچھے نمازاً کرنا جائز ہے؟

**کمیٹی کا جواب :**

اگر کوئی شخص غیر بدعتی امام پاٹے تو وہ بدعتی امام کو جھوڑ کر غیر بدعتی امام کے پیچھے نمازاً کرے، اور جسے بدعتی امام کے علاوہ کوئی اور امام نہ ملے تو وہ اسے وعظ و نصیحت کرے ہو سکتا ہے وہ اپنی بدعت ترک کر دے، اور اگر بدعتی امام و وعظ و نصیحت قبول نہیں کرتا، اور اس کی بدعت شرکیہ ہے جیسے کہ فوت شدگان سے مدد طلب کرنا، اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ مردوں کو پکارنا، یا پھر ان کے نام پر ذبح کرنا، تو ایسے شخص کے پیچھے نمازاً دانہ کرے، کیونکہ یہ کفر ہے اور اس کی نماز باطل ہے، اور اسے امام بنانا جائز نہیں۔

لیکن اگر اس کی بدعت کفریہ نہیں، مثلاً زبان سے نماز کی نیت کرنا تو اس کی نماز صحیح ہے، اور اس کے پیچھے نمازاً کرنے والے کی نماز بھی صحیح ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔

**فتاویٰ الحجۃ الدامۃ للجوث العلمیہ والافتاء (7/364).**

**واللہ اعلم.**